# عقیدۂ توحید کے
# عملی تقاضے

**30 July 2026**

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

30جولائی،2026ء(مُطابِق:15صفر شریف،1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# عقیدۂ توحید کے عملی تقاضے

﴿عقیدۂ توحید کی وضاحت اور کَشْفُ الْمَحْجُوب کی روشنی میں اس کے تقاضوں کا بیان﴾

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...عقیدۂ تَوحِید کی مختصر تشریح — صفحہ:03
✿...اللہ پاک کے وُجُود اور ایک ہونے کے دلائل — صفحہ:06
✿...اللہ پاک کے حُضُور حاضِری سے حیا کیجیے! — صفحہ:13
✿...بندہ ہونا کسے کہتے ہیں؟ — صفحہ:19

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

## درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک روزِ قیامت لوگوں میں میرے قریب تَر وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھے ہوں گے۔[1]

| | |
|---|---|
| زبان و قلب کی عظمت درود پاک سے ہے | ہر ایک غم میں حفاظت درودِ پاک سے ہے |
| بروز حشر وہ ہوگا نبی کی قربت میں | جہاں میں جس کو بھی الفت درودِ پاک سے ہے |

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیّت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

1 ...ترمذی، ابوابُ الوِتر، صفحہ:144، حدیث:484۔

2 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

# عقیدۂ توحِید کی مختصر تشریح

**پیارے اسلامی بھائیو!** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہم مسلمان ہیں، اللہ پاک کے فضل و کرم سے ہمارا سچّا، پکّا، سُچّا اور بالکل ظاہِر اور عقل میں آنے والا صاف ستھرا عقیدہ ہے کہ ❁ اللہ پاک ایک ہے ❁ اس کا کوئی شریک نہیں ❁ وہی خَالِق ہے ❁ وہی مالِک ہے ❁ وہی سب کو رِزْق دیتا ہے ❁ وہی سب کو پالنے والا ہے ❁ اُس کی ذَات و صِفات میں اُس جیسا نہ کوئی ہے، نہ کوئی ہو سکتا ہے ❁ اُس کی کوئی مثال نہیں ❁ کوئی اُس کا ہم پلّہ نہیں ❁ کوئی اُس کے برابر نہیں ❁ بَس وہی ایک واحِد و تنہا عِبَادت کے لَائِق ہے۔

سب کا پیدا کرنے والا، میرا مولیٰ، میرا مولیٰ
سب سے افضل، سب سے اعلیٰ، میرا مولیٰ میرا مولیٰ
سب کو وہ ہی دے ہے روزی، نعمت اُس کی، دولت اُس کی
رازِق داتا، پَالن ہَارَا، میرا مولیٰ میرا مولیٰ
ہم سب اُس کے عَاجِز بندے، وہ ہی پالے، وہ ہی مارے
خوبی والا، سب سے نِیارا، میرا مولیٰ میرا مولیٰ
طاعت، سجدہ اُس کا حق ہے، اُس کو پُوجَو وہ ہی ربّ ہے
اللہ، اللہ اللہ، میرا مولیٰ میرا مولیٰ (1)

## سُورۂ اِخْلاص اور عقیدۂ توحید

کفّارِ مکّہ نے جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پوچھا: وہ اللہ جس کی عبادت کی طرف آپ بُلاتے ہیں، وہ کون ہے؟ اُس کی شناخت کیا ہے؟ اِس سُوال

---

1 ...ریاض نعیم، صفحہ: 17 ملتقطاً۔

کے جواب میں اللہ پاک نے فرمایا:[1]

| | |
|---|---|
| قُلْ (پارہ:30، سورۂ اخلاص:1) | **تَرجَمۂ کنزُالعِرفان :** تم فرماؤ: |

سُبْحٰنَ اللہ!

| | |
|---|---|
| قُلْ کہہ کے اپنی بات بھی لَب سے ترے سُنی | اللہ کو ہے اتنی تِری گفتگو پسند[2] |

آپ دیکھیے! سُوال ہے: اللہ پاک کون ہے؟ اِس کے جواب میں شان اللہ پاک کی بیان کرنی ہے مگر قربان جائیے! اللہ پاک نے فرمایا: اے محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ❁ آپ کی رسالت کا اِعلان کرنا ہو تو میں خُود فرماتا ہوں ❁ آپ کی شان و عظمت کو بیان کرنا ہو تو میں خُود فرماتا ہوں ❁ آپ کے چہرۂ پُرنُور کا تذکرہ کرنا ہو تو

| | |
|---|---|
| وَالضُّحٰىۙ (پارہ:30، سورۂ ضحیٰ:1) | **یعنی :** چہرۂ مصطفےٰ کی قسم![3] |

میں فرماتا ہوں ❁ آپ کی مقدّس آنکھوں کی شان بیان کرنی ہو تو

| | |
|---|---|
| مَازَاغَ الْبَصَرُ (پارہ:27، سورۂ نجم:17) | **یعنی :** وہ آنکھ جس نے جلوۂ نُورِ خدا ٹکٹکی باندھ کر دیکھا[4] |

میں فرماتا ہوں ❁ آپ کے دِلِ پُرنُور کی بات کرنی ہو تو

| | |
|---|---|
| مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى (پارہ:27، سورۂ نجم:11) | **یعنی :** جلوۂ نُورِ خُدا کی خُوب پہچان کرنے والا دِل |

---

1 ... تفسیر طبری، پارہ:30، سورۂ اخلاص، زیرِ آیت:1، جلد:12، صفحہ:740، رقم:38299 خلاصۃً۔
2 ... ذوقِ نعت، صفحہ:127۔
3 ... تفسیر روح المعانی، پارہ:30، الضحیٰ، زیرِ آیت:2، جلد:30، صفحہ:520۔
4 ... تفسیر طبری، پارہ:27، سورۂ نجم، زیرِ آیت:17، جلد:11، صفحہ:518، رقم:32525۔

میں خُود فرماتا ہوں ۞ آپ کے سراپا رحمت ہونے کو بیان کرنا ہو تو

| | |
|---|---|
| وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ (پارہ:17، سورۂ انبیاء:107) | ترجَمۂ کنزُالعِرفان : اور ہم نے تمہیں تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر ہی بھیجا۔ |

میں فرماتا ہوں۔ مگر اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اب چُونکہ میری شانِ اُلُوہیت اور میری تَوحِید بیان کرنی ہے، یہ آپ اپنی زبانِ پاک سے بیان فرمادیجیے! تو فرمایا:

| | |
|---|---|
| قُلْ (پارہ:30، سورۂ اخلاص:1) | ترجَمۂ کنزُالعِرفان : تم فرماؤ: |

کہنا کیا ہے؟ فرمایا:

| | |
|---|---|
| هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَ لَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (پارہ:30، سورۂ اخلاص:1-4) | ترجَمۂ کنزُالعِرفان : وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اُس نے کسی کو جنم دیا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور کوئی اُس کے برابر نہیں۔ |

سُبْحٰنَ اللہ! کتنے پیارے انداز میں میرے رَبِّ کریم کی عظیم تَرِین شانیں بیان ہو گئی ہیں، آپ قرآنِ کریم کا مبارک اُسلُوب دیکھیے! علم کے میدان میں **مسئلۂ تَوحِید** کو انتہائی مشکل سمجھا جاتا ہے مگر قرآنِ کریم کی کیا شان ہے: انتہائی مشکل مسئلے کو بھی اتنا آسان کر کے بیان فرمادیا کہ کوئی بالکل اَن پڑھ بندہ بھی سُورۂ اِخْلاص کا صِرْف ترجمہ ہی پڑھ لے تو اللہ پاک کی توحید سمجھ آجائے گی۔ کتنے سادہ لفظوں میں شانِ تَوحِید بیان ہوئی، فرمایا: ۞ وہ اللہ پاک ایک ہے، تنہا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں ۞ وہ بے نیاز ہے، کسی کا محتاج نہیں، ساری مَخْلُوق سُننے کے لیے کانوں کی محتاج، دیکھنے کے لیے آنکھوں کی محتاج، پکڑنے کے لیے ہاتھوں کی محتاج، چلنے کے لیے قدموں کی محتاج اور تو اور خُدا کے سِوا جو کچھ بھی ہے،

سب کے سب زِندہ رہنے کے لیے اللہ پاک کی عطا کے محتاج ہیں مگر وہ واحِد و یکتا ہے کہ وہ ہر لحاظ سے بالکل بے نیاز ہے، کسی لمحے، کسی لحاظ سے، کسی معاملے میں کسی کا بھی محتاج نہیں ہے ❁ اُس کی یکتائی اِس حَدّ کو پہنچی ہوئی ہے کہ نہ اس کی اَوْلاد ہے، نہ وہ کسی کی اَوْلاد ہے ❁ اور ساری کی ساری مخلوقات میں کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو اس کے ہم پلّہ ہو سکے۔

اللہ واحد و یکتا ہے | ایک خدا بس تنہا ہے
کوئی نہ اس کا ہمتا ہے | ایک ہی سب کی سنتا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ، اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

ہر ہر ذَرَّہ ہر قطرہ | شاہِد ہے ہر ہر لمحہ
اس کی قدرت و صنعت کا | یکتائی و وَحْدَت کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ، اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## اللہ پاک کے وُجُود اور ایک ہونے کے دلائل

**پیارے اسلامی بھائیو!** اللہ پاک ایک ہے، اس کی دلیل کیا ہے؟ آج کل ملحدین (*Atheists* یعنی دِین کا انکار کرنے والے) اِس بات پر بہت زور لگاتے ہیں کہ اللہ پاک ہے تو دلیل دَو، تم ایک خُدا کو مانتے ہو تو دلیل دو۔ افسوس! یہ عقل کے اندھے خُود اپنے وُجُود پر غور نہیں کرتے، اپنے اِرد گرد پھیلی ہوئی اتنی بڑی کائنات پر بھی غور نہیں کرتے۔ قرآنِ کریم نے بہت آسان دلائل دیئے، فرمایا:

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ اَمْ هُمُ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: کیا وہ کسی شے کے بغیر ہی پیدا

1 ...سامانِ بخشش، صفحہ:32-33 بتقدیم و تاخیر۔

اَلْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ (پارہ:27، سورۂ طور:35) | کر دیئے گئے ہیں یا وہ خود ہی (اپنے) خالِق ہیں؟

قرآنِ کریم غور کی دعوت دے رہا ہے، اے لوگو! غور کرو! کیا تم بغیر کسی چیز کے خُود بخُود پیدا ہو گئے؟ یا تم نے خُود ہی اپنے آپ کو بنا لیا ہے؟

تھوڑا بات کو سمجھیے گا: ❁ ہم اپنی ذات پر غور کریں: کیا میری پیدائش کا کوئی سبب ہے کہ نہیں ہے؟ یقیناً میرے ماں باپ میری پیدائش کا سبب بنے ہیں ❁ پھر سُوال کیجیے! میرے ماں باپ خُود بخود پیدا ہو گئے تھے؟ یا اُن کی پیدائش کا کوئی سبب ہے؟ یقیناً میرے دادا، دادی، نانا، نانی میرے ماں باپ کی پیدائش کا سبب ہیں ❁ یُوں اُوپَر سے اُوپَر جاتے جائیے! اس پُوری کائنات میں فرشتوں اور جنّات کے عِلاوہ صِرْف ایک انسان ہی عقل مند اور باشُعُور مخلوق ہے، جب ایسا عقل مند، باشُعُور انسان جو ❁ چاند پر پہنچ جانے کا دعویٰ رکھتا ہے ❁ جو کاریں بنالیتا ہے ❁ جو پانی سے بجلی بنالیتا ہے ❁ جو موبائِل، گھڑیاں، سپیس کرافٹ (*Spacecraft*) اور نہ جانے کیا کیا بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے، وہ اِنْسان بھی جب خُود بخود پیدا نہیں ہو سکتا تو بتائیے! یہ پہاڑ، یہ ہوائیں، یہ کہکشائیں، یہ زمین، یہ آسمان، یہ سب کچھ خُود بخود کیسے پیدا ہو سکتا ہے؟ نہیں ہو سکتا۔ جب کوئی چیز خُود بخود نہیں ہو سکتی تو یقیناً اس پُوری کائنات کو بنانے والا کوئی تو ہے۔ **جو ہے، وہی خُدا ہے۔**

## کیا تُم خَالِق ہو...؟

اللہ پاک نے مزید فرمایا:

اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ (پارہ:27، سورۂ طور:35) | **تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** یا وہ خود ہی (اپنے) خالِق ہیں؟

یہ ایک اَور زاویے سے سُوال ہے، فرمایا: کیا لوگوں نے خُود ہی اپنے آپ کو بنا لیا ہے؟ مثلاً:

میں ایک جیتا جاگتا انسان آپ کے سامنے موجود ہوں، جب میں نہیں تھا، پیدا ہی نہیں ہوا تھا تو کیا ایسا ہوا کہ اُس وقت جب میں تھا ہی نہیں تو میں نے خُود ہی اپنے آپ کو تخلیق کر لیا...؟ نہیں! یہ تو بالکل ہی پاگلوں والی بات ہے۔ جب میں تھا ہی نہیں تو خُود اپنے آپ کو بنا کیسے سکتا ہوں۔ پتا چلا؛ جو نہ ہو، وہ خُود اپنے آپ کو بنا نہیں سکتا۔ جب سائنس بھی مانتی ہے کہ یہ دُنیا پہلے نہیں تھی، بعد میں پیدا ہو گئی ہے تو سوچو! اگر ایک جیتا جاگتا، عقل و شعور رکھنے والا انسان بھی خُود اپنے آپ کو تخلیق نہیں کر سکتا تو اس کائنات نے خُود اپنے آپ کو کیسے بنا لیا؟ لہٰذا ماننا پڑے گا کہ کوئی تو ہے، جس نے یہ کائنات تخلیق فرمائی ہے۔ جس نے یہ کائنات بنائی ہے، **وہی خُدا ہے۔**

| | |
|---|---|
| تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا | کیسی زمیں بنائی، کیا آسماں بنایا |
| پاؤں تلے بچھایا کیا خُوب فرشِ خاکی | اور سر پہ لاجْوَرْدی اِک سائباں بنایا |
| خوش رنگ اور خوشبو گُل پُھول ہیں کھلائے | اس خاک کے کھنڈر کو کیا گلستاں بنایا |
| ہر چیز سے ہے تیری کاریگری ٹپکتی | یہ کارخانہ تُو نے کب رائیگاں بنایا |

## امام اعظم اور خُدا کے انکاری

امامِ اعظم، امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت عقلمند تھے، جو لوگ اپنی بے وقوفی اور بے عقلی کے سبب خُدائے پاک کے وُجُود ہی کا اِنْکار کرتے ہیں، جن کا کہنا ہے کہ دُنیا خُود ہی بن گئی اور خُود بہ خُود ہی چلتی جا رہی ہے، امامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے دلائل کے ذریعے ان کا جینا دُشوار کر دیا تھا، اس لیے یہ لوگ جنہیں دَہرِیے کہا جاتا ہے، امامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی جان کے دُشمن بن گئے، ایک مرتبہ امامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مسجد میں اکیلے ہی تھے، دَہریوں نے موقع دیکھا تو تلواریں لے کر آپ کو شہید کر دینے کے لیے آ گئے، امامِ اعظم

رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے بڑے اطمینان سے فرمایا: میرے ایک سُوال کا جواب دے دو! پھر جو چاہے کر لینا۔ وہ بولے: بتائیے! کیا سُوال ہے؟ فرمایا: میں اس وقت ایک بڑی سوچ میں ہوں؛ ایک بہت بڑی کشتی ہے جس میں طرح طرح کا تجارتی سامان ہے، مگر نہ کوئی اس کا نگہبان ہے، نہ چلانے والا ہے، اس کے باوُجُود وہ کشتی مسلسل سمندر میں سفر کرتی ہے، سمندر کی طوفانی موجوں کو چیرتی ہوئی گزر جاتی ہے، رُکنے کی جگہ پر رُکتی ہے اور چلنے کی جگہ پر چلنے لگتی ہے۔ اب وہ دَہریے جو آپ کو شہید کرنے کے لیے آئے تھے، جھنجھلا کر بولے: آپ کس سوچ میں پڑ گئے، بھلا کوئی عقلمند انسان ایسا سوچ سکتا ہے؟ اتنی بڑی کشتی، تجارتی سامان کے ساتھ، طوفانی سمندر میں بغیر چلانے والے کے کیسے چل سکتی ہے؟ امامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: بس یہی تو میں کہتا ہوں۔ جب ایک چھوٹی سی کشتی بغیر چلانے والے کے نہیں چل سکتی تو یہ ساری دُنیا، زمین و آسمان، سورج، چاند ستارے، سب کچھ اپنے کام پر لگے ہوئے ہیں، پابندی کے ساتھ وقت پر موسم بدلتے ہیں، وقت پر رات آتی ہے، وقت پر دِن چڑھ جاتا ہے تو اتنی بڑی کائنات بغیر خالِق ومالِک کے کیسے چل سکتی ہے؟ یہ بات سُن کر وہ جو شہید کرنے آئے تھے، سب کے سب کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے۔[1]

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے، وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے، نظر بھی جو آ رہا ہے، وہی خدا ہے

## رات بھی توحید کی دلیل ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** یقین مانیے! آپ قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے جائیے! تفاسیر کی روشنی میں اسے سمجھتے جائیے! ایسی واضح واضح آسان آسان دلیلیں ارشاد ہوئی ہیں کہ

---

1... تفسیرِ کبیر، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:21-22، جلد:1، صفحہ:333۔

اَن پڑھ سے اَن پڑھ بندہ ہو یا بڑے سے بڑا فلسفی ہو، پکار اُٹھتا ہے:

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے، وہی خُدا ہے

اللہ پاک نے فرمایا:

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَیْكُمُ الَّیْلَ سَرْمَدًا اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ یَاْتِیْكُمْ بِضِیَآءٍؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ (۷۱)

(پارہ:20، سورۂ قصص:71)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: تم فرماؤ: بھلا دیکھو کہ اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ رات ہی بنادے تو اللہ کے سوا کون دوسرا مَعْبُود ہے جو تمہارے پاس روشنی لائے گا تو کیا تم سنتے نہیں؟

کتنی واضِح دلیل ہے، آج سائنس جتنی ترقی کر چکی ہے، ہمارے سامنے ہے، اس کے باوُجود کتنے ایسے ملک ہیں، جہاں 6 مہینے کی رات ہوتی ہے، کتنے ایسے ملک ہیں، جہاں 3 مہینے رات ہی رہتی ہے، سُورج نکلتا ہی نہیں ہے۔ بتایئے! سائنس اور ٹیکنالوجی جتنی مرضی ترقی کر جائے، کیا ایسی کوئی صُورت ہے کہ اُن ملکوں میں روزانہ سُورج نکال دیا جائے؟ نہیں ہے۔ تو گویا اللہ پاک نے فرمایا: جن ملکوں میں ہم نے 3 مہینے کی رات رکھ دی، تم تو اس 3 مہینوں کی رات میں بھی سُورج نہیں نکال سکتے، پھر سوچو! اگر ہم قیامت تک کے لیے صِرْف رات ہی رات رکھ دیں، دِن نکالا ہی نہ کریں تو کون ہے جو تمہارے لیے دِن نکالے گا؟ **کیا اللہ پاک کے سِوا بھی کوئی خُدا ہے؟ بالیقین نہیں ہے۔**

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے، وہی خدا ہے
دِکھائی بھی جو نہ دے، نظر بھی جو آرہا ہے، وہی خدا ہے
سفید اُس کا، سیاہ اُس کا، نفس نفس ہے گواہ اُس کا
جو شعلۂ جاں کو جلا رہا ہے، بجھا رہا ہے، وہی خُدا ہے

# عقیدۂ تَوحِید کے عملی تقاضے

**پیارے اسلامی بھائیو!** عقیدۂ تَوحِید کے یہ چند ایک دلائل میں نے آپ کے سامنے رکھے ہیں۔ اِس پر اور بہت سارے دلائل موجُود ہیں، خُود ہماری اپنی ذات اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ پاک کا وُجُود ہے۔ خیر! ابھی میں آپ کے سامنے عقیدۂ تَوحِید کے کچھ عملی تقاضے رکھنا چاہ رہا ہوں۔ شاعِرِ مشرق نے کہا تھا:

خُودِی کا سِرِّ نِہَاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ [1]

یعنی انسان کی چُھپی ہوئی صلاحیتوں کو باہَر نکال کر اسے ترقی کی معراج تک پہنچانے والی چیز لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ ہے۔

یُوں کہیے کہ عقیدۂ تَوحِید صِرف ایک عقیدہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک پُورا نصاب ہے، یہ ایک پُوشیدہ طاقت ہے ❁ جو انسان کو اِنْسانیّت کی حُدُود سکھاتی ہے ❁ یہ عقیدہ اِنْسان کو اِنْسان بنا سکھاتا ہے ❁ یہ عقیدہ اِنْسان کو ترقی اور کامیابی کی اُن اعلیٰ تَرِین بلندیوں تک لے جاتا ہے کہ اس عقیدے کے بغیر ان بلندیوں کا تَصَوُّر بھی نہیں کیا جا سکتا۔ مگر یہ کیسے ہو گا؟ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اللہ پاک کا فضل ہے کہ ہم بچپن ہی سے پیدائشی طَور پر مُوَحِّد (یعنی اللہ پاک کو ایک ماننے والے) ہیں۔ لیکن یاد رکھیے! ایک **تَوحِید عملی** بھی ہوتی ہے، یعنی عقیدۂ تَوحِید اپنا تو لیا، مسلمان بھی ہو گئے، اب اس عقیدے کو اپنی عملی زندگی میں نافِذ بھی کرنا ہے۔ یہ ہم کیسے کر پائیں گے، اس کے کچھ طریقے میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں:

## داتا حُضُور اور کَشْفُ الْمَحْجُوب

20 صَفَر شریف کو برِّ صغیر پاک و ہند کی مشہور و معروف اور عظیم عِلْمی و روحانی شخصیت حُضُور

---

1 ... کلیاتِ اقبال، ضرب کلیم، صفحہ: 527۔

داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا عرسِ پاک ہوتا ہے، داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے ولی بھی تھے اور بہت بڑے عالِم بھی تھے، آپ کی کتاب ہے: **کَشْفُ الْمَحْجُوب**۔ اِس میں آپ نے بہت بڑا عِلْمی خزانہ بیان فرمایا ہے۔ **کَشْفُ الْمَحْجُوب** ہی کی روشنی میں **عقیدۂ تَوحِید کے کچھ عملی** تقاضے سنیے!

## اللہ پاک سے حیا

حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے عقیدۂ تَوحِید کی بات شروع کی تو بالکل ابتدا ہی میں آپ نے ایک حدیثِ پاک لکھی، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: تم سے پہلی قوموں میں ایک شخص تھا، وہ عقیدۂ تَوحِید پر پکّا اِیْمان تو رکھتا تھا مگر اس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی تھی، جب اُس کا آخری وقت آیا تو اُس نے اپنے اَہْلِ خانہ سے کہا: جب میں مَر جاؤں تو مجھے جَلا دینا، پھر میری راکھ لے کر آدھی راکھ آندھی میں اُڑا دینا اور آدھی دَرْیا میں بہا دینا۔ چنانچہ جب وہ اِیْمان والا مسلمان وفات پا گیا تو اَہْلِ خانہ نے اُس کی وصیت پر عَمَل کیا، جب اُس کی راکھ ہوا میں اُڑا دی گئی تو اللہ پاک نے ہَوا کو حکم دیا: اُس کی راکھ حاضِر کرو! جو راکھ دَرْیا میں بہائی گئی تھی، دَرْیا کو اللہ پاک نے حکم دیا: راکھ حاضِر کرو! چنانچہ اُس کی مکمل خاک سے دوبارہ اُس کا مجسمہ تیار ہوا، اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر کیا گیا، رَبِّ کریم نے فرمایا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ وہ شخص عرض گزار ہوا: اے اللہ پاک! (میں گنہگار تھا، کبھی نیکی نہ کی تھی) اب تیرے حُضُور حاضِری سے حیا آتی تھی، لہٰذا میں نے اپنی راکھ ہوا میں اُڑا دینے کی وصیت کی۔ بَس اس کا یُوں اللہ پاک کے حُضُور حاضِری سے حیا کرنا ہی اس کے کام آ گیا اور اللہ پاک نے اس کی بخشش و مغفرت فرما دی۔ (1)

---

1 ...بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ: یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّبَدِّلُوا...الخ، صفحہ:1808، حدیث:7508 مفہوماً، کشف المحجوب، کشف الحجاب الثانی فی التوحید، صفحہ:331۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اللہ پاک کی رحمت بھی بہت کمال ہے، کسی نے کیا خوب کہا ہے:

رَحْمَتِ حَقْ بہا نمی جوید | رَحْمَتِ حَقْ بہانہ می جوید

**مَفْہُوم:** یعنی اللہ پاک کی رحمت کو یہ نہیں چاہیے کہ بڑی بڑی نیکیاں ہوں، رحمتِ حق تو بَس بخشش کا ایک بہانہ دیکھتی ہے، لہٰذا کبھی کبھی چھوٹے سے عَمَل کے صدقے بھی بخشش کر دی جاتی ہے۔

## پہلا تقاضا: اللہ پاک کے حُضُور حاضِری سے حیا کیجیے!

**پیارے اسلامی بھائیو!** حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ ابتدا ہی میں یہ حدیثِ پاک ذِکْر کر کے ہمیں سبق دے رہے ہیں کہ جو بندہ اللہ پاک کی وحدانیت پر اِیمان رکھتا ہے، ایک تَو یہ کہ بالآخِر بخشش کا حقدار ہو جاتا ہے، دوسرا یہ کہ ایسے شخص کو چاہیے کہ اللہ پاک کے حُضُور حاضِری سے حیا کیا کرے۔

واقعی **پیارے اسلامی بھائیو!** میں اور آپ، ہم سب مسلمان ہیں، ہمارا یہ اِیمان ہے کہ اللہ پاک ہے ۞ اُسی نے یہ دُنیا بنائی ہے ۞ وہی ایک دِن اس دُنیا کو ختم فرمائے گا اور قیامت کا دِن قائِم ہو گا ۞ وہی مالِکِ کریم، عظیم قدرتوں والا ہے جو اِس دُنیا کے بعد حساب کا دِن مقرّر فرمائے گا، ہاں! ہاں! اُس دِن مجھے اور آپ کو، ہم سب کو رَبِّ کریم کے حُضُور حاضِر ہونا اور اپنے اَعْمال کا حساب دینا ہے۔

## روزِ قیامت چہرے جھکے ہوں گے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وُجُوْهٌ یَّوْمَىٕذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ | **ترجمۂ کنزُالعِرفان:** بہت سے چہرے اُس دن

| | |
|---|---|
| مُّسۡتَبۡشِرَۃٌ ﴿۳۹﴾ وَ وُجُوۡہٌ یَّوۡمَئِذٍ عَلَیۡہَا غَبَرَۃٌ ﴿۴۰﴾ تَرۡہَقُہَا قَتَرَۃٌ ﴿۴۱﴾ (پارہ:30، سورۂ عبس:38-41) | روشن ہوں گے۔ ہنستے ہوئے خوشیاں مناتے ہوں گے۔ اور بہت سے چہروں پر اُس دن گرد پڑی ہو گی۔ ان پر سیاہی چڑھ رہی ہو گی۔ |

اللہُ اکبر! جب قیامت کا دِن ہو گا، ہم سب اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہوں گے، اُس دِن ہر ایک الگ ہی پریشانی میں مُبْتَلا ہو گا❁ کچھ خوش نصیب ہوں گے، اُن کے چہرے چمک دمک رہے ہوں گے، اپنے نیک اَعْمال کی جزا دیکھ کر اُن کے چہروں پر مسکراہٹ پھیلی ہوئی ہو گی ❁ اور آہ! کچھ گنہگار ہوں گے، وہ شرم سے پانی پانی ہو رہے ہوں گے، چہرے پر ہوائیاں اُڑی ہوں گی، اور ان کے چہروں سے ذِلّت ٹپک رہی ہو گی۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ اللہ پاک کے حُضُور حاضِری کا مَنْظَر ہے۔ ہم سب اَلْحمدُ للہ! تَوحِید پر پکّا اِیْمان رکھنے والے ہیں، اِس کا عملی تقاضا ہے کہ ہم اللہ پاک کے حُضُور حاضِری سے حَیا کِیا کریں اور سوچیں کہ کونسا مُنہ لے کر اپنے رَب کے حُضُور حاضِری دُوں گا...؟

## بارگاہِ اِلٰہی میں پیشی کا خوف

حضرت شیخ سَعْدی شِیْرازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مسجدِ حرام شریف میں کچھ لوگ کعبہ شریف کے قریب عبادت میں مَصْرُوف تھے۔ اچانک انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ دیوارِ کعبہ سے لپٹ کر پھوٹ پھوٹ کر رو رہا ہے اور اُس کے لبوں پر یہ دعا جاری ہے: اے اللہ! اگر میرے اعمال تیری بارگاہ کے لائق نہیں ہیں تو کل قیامت میں مجھے اندھا اُٹھانا۔

یہ عجیب وغریب دعا سن کر لوگوں کو بڑی حیرانی ہوئی، انہوں نے دعا مانگنے والے سے پوچھا: اے شیخ! ہم تو قیامت میں عافیت کے طلب گار ہیں اور آپ اندھا اٹھائے جانے کی دعا فرما رہے

ہیں، اِس میں کیا راز ہے؟ اُس شخص نے روتے ہوئے جواب دیا: میرا مطلب یہ ہے کہ اگر میرے اعمال اللہ پاک کی بارگاہ کے لائق نہیں تو میں قیامت میں اس لیے اندھا اٹھایا جانا پسند کرتا ہوں کہ مجھے لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ ہونا پڑے۔ وہ سب لوگ اِس عارفانہ جواب کو سن کر بے حد متأثر ہوئے پوچھا: اے شیخ! آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: **میں عبد القادر جیلانی ہوں۔**[1]

تِرے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ | میں تھر تھر رہوں کانپتا یاالٰہی!
بنا دے مجھے نیک نیکوں کا صدقہ | گناہوں سے ہر دَم بچا یاالٰہی!
عبادت میں گزرے مِری زندگانی | کرم ہو کرم یاخُدا یاالٰہی![2]

**اے عاشقانِ رسول!** اللہ پاک ہمیں حسابِ آخرت کا خوف نصیب فرمائے! یقیناً ہم حساب دینے کے قابل نہیں ہیں، آہ! اگر ہم سے حِسَاب لے لیا گیا تو سوائے رُسوائی کے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔ اس لیے دُعا کرتے رہنا چاہیے کہ اللہ پاک ہمیں بِلا حِسَاب اپنی رحمت سے، اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت سے جنّت میں داخلہ نصیب فرما دے۔

تُو بے حساب بخش کہ ہیں بے شمار جرم | دیتا ہوں واسطہ تجھے شاہِ حجاز کا[3]

## دوسرا تقاضا: نفسانی خواہشات سے رُکنا

**پیارے اسلامی بھائیو!** عقیدۂ تَوحِید کا دوسرا عملی تقاضا ہے: نفسانی خواہشات چھوڑ کر اپنے آپ کو اللہ پاک کے اَحْکام کے تابع کر دینا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ | **تَرجمۂ کنزُالعِرفان:** بھلا دیکھو تو وہ جس نے اپنی

---

1 ...کلیاتِ سعدی، گلستان، باب دوم در اخلاق و درویشان، صفحہ: 49۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 105 ملتقطاً۔

3 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 18۔

خواہش کو اپنا خدا بنالیا۔ | (پارہ:25، سورۂ جاثیہ:23)

یہاں سے مَعْلُوم ہوا؛ نفسانی خواہشات کا پیر وکار بن جانا گمراہی کا سبب ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: اَبْغَضُ اِلٰہٍ عُبِدَ فِی الْاَرْضِ الْھَوٰی یعنی زمین پر پوجا جانے والا سب سے بُرا مَعْبُود خواہِشِ نفس ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بہت سمجھنے کی بات ہے، ہمارے دِل میں جو خواہشات اُٹھتی ہیں: ❁ گُناہوں بھری خواہشات ❁ غفلت سے بھرپُور خواہشات ❁ فضولیات پر مبنی خواہشات ❁ محض عارِضی لذّت پر مبنی خواہشات...!! ہم جب ان خواہشات کے پیروکار بن جاتے ہیں اور ان خواہشات کے سبب اللہ پاک کے اَحکام کو پَسِ پُشت ڈال دیتے ہیں، مثلاً لوگ ❁ کمانے کی فِکْر میں نمازیں قضا کر ڈالتے ہیں ❁ مال کی حِرْص میں جھوٹ بولتے ہیں، ڈنڈی مارتے ہیں، دھوکے دیتے ہیں۔ قرآنِ کریم نے ان نفسانی خواہشات کو **خُدا بنالینا** قرار دیا ہے کہ بندہ اپنے نفسِ اَمّارہ کی اطاعت ایسے کر رہا ہے، جیسے اللہ پاک کی اطاعت کی جاتی ہے۔ یہ اگرچہ شِرْک نہیں ہے یعنی آدمی اپنی نفسانی خواہشات کا شِکار ہو کر دائرۂ اِسلام سے نکل نہیں جائے گا، البتہ! عقیدۂ توحید کا عملی تقاضا ہے کہ ہم اپنے نفس کی مخالفت کرتے ہوئے اللہ پاک کی اطاعت و فرمانبرداری میں لگ جائیں۔

## ہم اور ہماری لذّت پرستیاں

پیارے اسلامی بھائیو! افسوس کی بات ہے کہ آج ہم دُنیا پرستی میں کچھ زیادہ ہی آگے نکل گئے ہیں، اللہ پاک نے غیر مسلموں کا وَصْف بیان کیا:

اَذْهَبْتُمْ طَیِّبٰتِكُمْ فِیْ حَیَاتِكُمُ الدُّنْیَا | تَرجَمۂ کنزُالعِرفَان: تم اپنے حصے کی پاک

1 ...جمع الجوامع، جلد:1، صفحہ:75، حدیث:152، مطبوعہ ازھر شریف۔

| | |
|---|---|
| وَ اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهَا ۚ (پارہ:26، سورۂ احقاف:20) | چیزیں اپنی دُنیا ہی کی زندگی میں فنا کر چکے اور ان سے فائدہ اُٹھا چکے۔ |

یہ ہے تو غیر مسلموں کا وَصف مگر افسوس! بہت سارے مسلمانوں نے بھی اِس بُرے عیب کو کافی حَدّ تک اَپنا لیا ہے، ہمارے سامنے صِرف دُنیا ہی دُنیا ہوتی ہے، آخرت کا فائدہ کم ہی لوگ دیکھتے ہیں ❁ ہماری زندگی کا مقصد: اُونچی کوٹھیاں بنانا، کاریں خریدنا، امیر ہونا، بزنس بڑھانا ❁ ہماری دِن رات کی روٹین: کمانا، کھانا، پہننا، سونا ❁ ہماری خواہشات: شہرت، عزّت، وَاہ وَا، سب سے نمایاں دِکھنا، سب سے نمایاں رہنا ❁ افسوس کی بات یہ ہے کہ جو خالصتاً دِینی چیزیں ہیں، یعنی وہ کام جن سے ہم آخرت کما سکتے ہیں، آج کل لوگ وہ اُخرِوی کام بھی دُنیاوِی لذّت کے تحت کرنے لگے ہیں، مثال کے طور پر ❁ عِلْم سیکھنا اچھا عمل ہے مگر ہمارے ہاں عِلْم صِرف وصِرف نوکری پانے، پیسا کمانے کے لیے سیکھا جانے لگا ہے، اسی لیے تو لوگ ڈگریاں اکٹھی کرتے ہیں، عِلْمِ دین سیکھنے کی طرف دھیان نہیں دیتے ❁ اسی طرح عِبَادت تو آخرت کے لیے ہی کی جاتی ہے نا، مگر ہمارے ہاں لوگ عبادت کی بھی نمائش کر ڈالتے ہیں تاکہ دُنیا میں عزّت ملے، شہرت ہو، لوگوں کو پتا چلے کہ مابدولت ❁ بہت سخی ہیں ❁ بڑے نمازی پرہیزگار ہیں۔

غرض؛ ہماری نگاہوں کی ابتدا واِنتہا صِرف دُنیا بنتی چلی جارہی ہے، ہم نے کچھ آخرت کے لیے بھی بچا کر رکھنا ہے، اِس جانِب تَوَجُّہ ہی نہیں جاتی، کاش! ہم دُنیا کی بجائے آخرت کے طلب گار بن جاتے۔

## غیر مسلموں کے لیے دُنیا اور ہمارے لیے آخرت

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہ عنہ بارگاہِ رسالت

میں حاضِر ہوئے، دیکھا: ایک چمڑے کا تکیہ ہے، جس کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُس تکیے پر ٹیک لگائے کُھردرے بان (Coarse Fibre Cords) سے بُنی ہوئی چارپائی پر لیٹے ہوئے ہیں، چارپائی پر کوئی بستر یا کپڑا ابھی نہیں تھا، جب سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم چارپائی سے اُٹھے تو آپ کے جسم مبارک پر بان کے نشانات پڑے ہوئے تھے۔

آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا سے بے رغبتی کا یہ مَنْظر دیکھ کر عاشِقِ صادِق حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا دِل بھر آیا، آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے عاشقِ زار کو روتے دیکھا تو فرمایا: اے عمر! کیوں روتے ہو؟ عرض کیا: یَارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! خُدا کی قسم! مَیں جانتا ہوں کہ آپ اللہ پاک کے رسول ہیں، بارگاہِ اِلٰہی میں آپ کا بڑا اُونچا مَقام ہے، آپ قیصر و کِسریٰ (روم اور ایران کے بادشاہوں) سے بہت زیادہ عزّت والے ہیں، یَارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے رونا اِس بات پر آیا کہ قیصر و کسریٰ تو دُنیوی نعمتوں میں عیش سے زندگی گزاریں اور آپ اللہ پاک کے رسول ہونے کے باوُجُود ایسی زاہدانہ زِندگی بسر فرماتے ہیں؟ عاشِقِ زار کی تشویش سُن کر سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عُمر! کیا تم اِس پر راضی نہیں کہ اُن غیر مسلموں کے لیے دُنیا ہے اور ہمارے لیے آخرت ہے؟[1]

**پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے! ہمارے آقا، پیارے پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا سے کس قدر بے رغبتی رکھتے تھے، یہاں کی فانی نعمتوں اور عیش و عشرت

---

1 …الزھد لامام احمد بن حنبل، زہد عمید بن عمیر، صفحہ:448، حدیث:2370۔

سے دُور رَہتے ہوئے کیسی سادہ اور زَاہِدانہ زندگی گزارا کرتے تھے۔

سلام اُس پر کہ جس نے بے کسوں کی دَستگیری کی
سلام اُس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی
سلام اُس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اُس پر کہ سادہ بُوریا جس کا بچھونا تھا

اللہ پاک ہمیں نفسانی خواہشات کی پیروی سے بچنے اور قرآن و حدیث کے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## تیسرا تقاضا: راضِی بہ رِضا رہنا

**پیارے اسلامی بھائیو!** حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ارشادات کا خُلاصہ ہے، فرماتے ہیں: (عملی) توحِید یہ ہے کہ بندہ اللہ پاک کی مرضِی کے سامنے ایسا ہو جائے، جیسے مردہ غسّال کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔[1] یعنی بندہ ایسی بندگی اپنالے کہ اللہ پاک کے کسی فیصلے پر ذَرَّہ برابر بھی کھٹکا دِل میں نہ لائے۔

## بندہ ہونا کسے کہتے ہیں؟

پہلے دَور میں غُلام باقاعدہ بازار میں فروخت ہوتے تھے، ایک مرتبہ حضرت ابراہیم بن اَدْھَم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو ایک غُلام کی ضرورت پیش آئی، آپ بازار تشریف لے گئے، ایک غُلام خریدا اور گھر لے آئے، آپ نے اُس غلام سے پوچھا: تمہارا نام کیا ہے؟ غُلام نے کہا: جس نام سے آپ پُکاریں، وہی میرا نام ہو گا، آپ نے پوچھا: تم کیا کھانے کے عادِی ہو؟

---

1 ...کشف المحجوب، کشف الحجاب الثانی فی التوحید، صفحہ:336و337 خلاصۃً۔

غُلام نے کہا: جو آپ کھلا دیں گے، کھالوں گا، پھر پوچھا: کوئی خواہش ہو تو بتاؤ! غُلام بولا: جو آپ کی خواہش ہے، وہی میری خواہش ہے۔ میں تو غُلام ہوں اور غُلام کو ان چیزیں سے تَعَلُّق نہیں ہوا کرتا۔ اس پر حضرت ابراہیم بن ادھم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ سوچنے لگے: کاش! میں بھی اللہ پاک کا ایسا ہی اطاعت گزار ہوتا تو کتنا بہتر تھا۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اِسے کہتے ہیں، بندہ (یعنی غُلام) ہونا، بندہ ہوتا ہی وہ ہے جس کی اپنی کوئی خواہش نہ ہو، جس کی اپنی کوئی مرضی نہ ہو، بندہ ہمیشہ اپنے مالِک کی مرضی پر چلتا ہے، اس لیے ہمیں بھی چاہیے کہ غربت آئے، پریشانی آئے، مصیبت آئے، کچھ بھی ہو، ہم اللہ پاک کے فیصلے پر مُطْمَئِن رہیں، کبھی بھی شکوہ شکایت زبان پر نہ لائیں۔

## راضی بہ رِضا رہنے والوں کے لیے خوشخبری

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: طُوۡبٰی لِمَنۡ هُدِیَ لِلۡاِسۡلَامِ وَکَانَ رِزۡقُهٗ کَفَافًا وَرَضِیَ بِهٖ یعنی خوشخبری ہے اس کے لیے جس کو اسلام کی ہدایت دی گئی، قدرِ کفایت رِزْق دیا گیا اور وہ اس پر راضی ہے۔[2]

تاج و تخت و حکومت مت دے | کثرتِ مال و دولت مت دے
اپنی رِضا کا دیدے مُژدہ | یااللہ! مِری جھولی بھر دے[3]

## چوتھا تقاضا: توکل

پیارے اسلامی بھائیو! عقیدۂ توحید کا ایک عملی تقاضا یہ ہے کہ آدمی اللہ پاک پر تَوَکُّل

1 ... تذکرۃ الاولیا، حضرت ابراہیم ادھم رحمۃُ اللہِ علیہ، صفحہ:78۔
2 ... احیاء العلوم، جلد:5، صفحہ:159، ترمذی، کتاب الزہد، صفحہ:561، حدیث:2349 مفہوماً۔
3 ... وسائل بخشش، صفحہ:123۔

کرے، اُس پر بھروسہ رکھے، جب ہم نے مان لیا کہ مالِک وہ ہے، رازِق وہ ہے، خالِق وہ ہے، حافِظ وناصِر وہ ہے، توچاہیے کہ اپنے خالِق ومالِک پر پُوراپُورا بھروسہ بھی کیا کریں۔

## جب ایک غیر مسلم نے کلمہ پڑھا

عبدُ الواحِد بن زید کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں سمندری سَفَر پر تھا، اَچانک تیز ہوائیں چلنے لگیں، اُن ہواؤں نے ہمیں ایک سُنسان جزیرے کی طرف دَھکیل دیا، جب ہم اس جزیرے پر اُترے تو دیکھا؛ وہاں ایک شخص ہے جو غیرُ اللہ کی عِبَادت میں مَصرُوف ہے، ہم نے کہا: ہم تو ایسے مُشرِک کو اپنے ساتھ سُوار نہیں کریں گے۔ وہ مُشرِک بولا: تم کس کی عبادت کرتے ہو؟ ہم نے کہا: اللہ پاک کی۔ بولا: اللہ کون ہے؟ ہم نے کہا: وہی جس کا عرش آسمانوں سے اُوپَر اور حکومت زمین پر (بھی) ہے۔ مُشرِک نے پوچھا: تمہیں اُس کا عِلْم کیسے ہوا؟ ہم نے کہا: اللہ پاک نے اپنے ایک رَسول بھیجے، انہوں نے معجزات دِکھائے، اُن ہی رسولِ مَقْبُول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں اللہ پاک کی خَبر دی۔ مُشرِک بولا: پھر تمہارے اُن رَسول کا کیاہوا؟ ہم نے کہا: جب اُنہوں نے اللہ پاک کا پیغام پُوراپُورا ہم تک پہنچادیا تورَبِّ کریم نے انہیں اپنے پاس بُلالیا۔ مُشرِک بولا: کیا ان کی کوئی نشانی تمہارے پاس ہے؟ ہم نے جواب دیا: ہاں! اللہ پاک کی کتاب ہے۔ بولا: لاؤ! مجھے دِکھاؤ!

اب ہم نے اُسے قرآنِ کریم دِکھایا۔ اس نے دیکھ بھال کر کہا: مجھے تو یہ پڑھنا نہیں آتا۔ چنانچہ ہم نے اُسے پڑھ کر سُنایا۔

اللہ! اللہ! قرآنِ کریم کی کیا نِرالی شان ہے، ہم نے جُوں ہی تِلاوت کی، قرآنِ مجید کے مُقدّس الفاظ تاثِیر کا تِیر بن کر اس کے دِل پر لگے، اب وہ تِلاوت سُنتا جارہا تھا، روتا جارہا

تھا، آخِر بولا: یہ جس ہستی کا کلام ہے، حق بنتا ہے کہ اس کی نافرمانی نہ کی جائے۔ یہ کہہ کر اُس مُشرِک نے کلمہ پڑھا اور مسلمان ہو گیا۔

اب ہم نے اسے اپنے ساتھ بحری جہاز میں سُوار کر لیا۔ راستے میں ہم نے اُسے قرآنِ کریم کی ایک سُورت بھی سکھا دِی۔ جب رات ہوئی تو ہم سب اپنے بستروں کی طرف بڑھ گئے، وہ نَو مُسْلِم بولا: اے قوم! وہ خُدا جس کی پہچان تم نے مجھے کروائی، کیا وہ سوتا بھی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں، وہ حَیّ و قَیُّوم ہے، اُسے نہ نیند آتی ہے، نہ اُونگھ آتی ہے۔ یہ سُن کر اُس نَو مُسْلِم نے کہا: یہ بے اَدَبی ہے کہ بندہ اپنے مالِک کے سامنے سو یا رہے۔ یہ کہہ کر وہ کھڑا ہو گیا، ساری رات کھڑا رو تا رہا، رَو تا رہا، یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔

عبدُالواحِد بن زید فرماتے ہیں: جب ہم عِبَادان (نامی شہر) میں پہنچے تو ہم دوستوں نے مِل کر کچھ رقم جمع کی اور اس نیو مُسْلِم (*New Muslim*) کو دی۔ رقم دیکھ کر وہ بولا: یہ کیا ہے؟ ہم نے کہا: ہم تمہاری مدد کر رہے ہیں۔ وہ بے نیازی سے بولا: سُبْحٰنَ الله! تم نے مجھے وہ راستہ دِکھایا، جو خُود بھی نہیں جانتے۔ بھلا جب میں جزیرے پر تھا، غیرُ اللہ کی عِبَادت کرتا تھا، اللہ پاک نے اس وقت مجھے بُھوکا نہیں رکھا تو اب کیسے ضائع فرمادے گا؟ یہ کہہ کر وہ ہم سے جُدا ہو گیا۔[1]

سُبْحٰنَ الله! کیسی شان ہے، کاش! ہمیں بھی اس صاحِبِ اِیمان جیسا کامِل اِیمان مِل جائے، ہمیں بھی اللہ پاک پر واقعی صحیح معنوں میں تَوَکُّل نصیب ہو جائے۔

## خُلاصۂ بیان

بہر حال **پیارے اسلامی بھائیو!** ہم اَلحمدُ للہ! اللہ پاک پر اِیمان تو رکھتے ہیں، ہمیں چاہیے کہ عقیدۂ توحید کے عملی تقاضے بھی اپنایا کریں، مختصر طَور پر میں نے کَشْفُ الْمَحْجُوب شریف

---

1 ... نزہۃ المجالس، باب فضل الصلوات لیلا و نھارا و متعلقاتھا، جز:1، صفحہ:144۔

کی روشنی میں چند تقاضے عرض کیے ہیں: (1): اللہ پاک کے حُضُور حاضری سے حیا کرنا (2): نفسانی خواہشات سے رُکنا (3): اللہ پاک کی رِضا میں راضی رہنا اور (4): اللہ پاک پر کامِل تَوَکُّل رکھنا، یہ عقیدۂ توحید کے 4 عملی تقاضے ہیں، اللہ پاک ہمیں یہ سبھی تقاضے عملی طور پر اپنانے اور ان پر عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: ایف جی آر ایف

**پیارے اسلامی بھائیو!** دعوتِ اسلامی عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم ہے۔ اس تنظیم کے ذریعے بڑے پیمانے پر دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے۔

دینی کاموں کے ساتھ ساتھ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دکھیاری اُمّت کی خیر خواہی بھی کی جاری ہے جس کے لیے **فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن** (*FGRF*) نام سے ایک شعبہ بنایا گیا ہے۔ جو ❁ مسلمانوں کی خیر خواہی ❁ یتیموں کی کفالت ❁ ناگہانی آفات میں مسلمانوں کی امداد ❁ شجر کاری ❁ بلڈ ڈونیشن ❁ گھروں کی تعمیر ❁ راشن ❁ اور طبی امداد ❁ اور ان کے علاوہ مختلف سطحوں پر اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔

اس شعبے کے ذریعے اب تک کم و بیش ❁ 87 ہزار 452 خون کی بوتلیں عطیہ ❁ مختلف ناگہانی آفات میں مُبتَلا 1 کروڑ 1 لاکھ 87 ہزار 206 افراد کی مالی امداد ❁ ہیلتھ کیئر سنٹر کے ذریعے کم و بیش 1 لاکھ 2 ہزار 47 افراد کی طبی امداد ❁ جبکہ کم و بیش 35 لاکھ 6 ہزار 733 درختوں کی شجر کاری کی جاچکی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## مَعْرِفَۃُ الْقُرْآن موبائل ایپلی کیشن کا تعارف

**پیارے اسلامی بھائیو!** عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی

ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت ہی پیاری موبائل اپلی کیشن بنام **مَعْرِفَۃُ الْقُرْآن** جاری کی ہے۔ آپ اس اپلی کیشن کے ذریعے ❁ قرآن پاک کا لفظی اور بامُحاوَرہ ترجمہ پڑھ سکتے ہیں ❁ اس اپلی کیشن میں آیات کے عنوانات بھی دیئے گئے ہیں، جس کی مدد سے اپنے موضوع کے مُطابِق قرآنی آیات دیکھی اور تلاش کی جاسکتی ہیں۔ خصوصاً مُبلِّغ اسلامی بھائی اس آپشن سے بہت مدد لے سکتے ہیں ❁ اپلی کیشن میں سرچ کا آپشن بھی دیا گیا ہے، جس کی مدد سے آیات تلاش کرنے میں سہولت ملتی ہے ❁ موضوعات کو پن پوائنٹ کرنے کا بھی آپشن دیا گیا ہے۔ آپ بھی یہ اپلی کیشن انسٹال کر لیجیے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیجیے!

## چند ضروری اِعلانات

❀ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات عشاء کی نماز کے بعد تقریباً 9 بج کر 45 منٹ پر مدنی چینل پر **اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!** ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **اللہ والوں کے 12 واقعات** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے دوسروں کو

بھی شیئر (Share) کیجیے!❁ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ، بہت بڑے مفتی، باعمل عالِمِ دین اور پندرہویں صدی کے مجدِّد ہوئے ہیں۔ مکتبۃُ المدینہ نے آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ❁ سیرت ❁ اوصاف ❁ علمی کارناموں ❁ دینی خدمات پر مشتمل ایک جامع اور آسان کتاب بنام؛ **سیرت امام احمد رضا** شائع کی ہے۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **280روپے** میں حاصِل کیجیے، خود بھی پڑھیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** اَلْحَمْدُلِلّٰہ! دعوت اسلامی ہر سال اگست کے مہینے میں شجر کاری کرتی ہے، دعوتِ اسلامی کے اس نعرے **پودا لگانا ہے، درخت بنانا ہے** میں آپ بھی شامل ہو جائیے اور شرعی احتیاطوں کے ساتھ کم از کم ایک پودا لگا کر اُس کو درخت بنانے کی کوشش کیجیے! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے **شجری کاری** کے حوالے سے چند مدنی پھول پیش کرتا ہوں۔

## درخت لگائیے! ثواب کمائیے!

**2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1):** جس نے کوئی دَرخت لگایا اور اُس کی حفاظت اور دیکھ بھال پر صَبر کیا یہاں تک کہ وہ پھل دینے لگا تو اُس میں سے کھایا جانے والا ہر پھل اللہ پاک کے نزدیک اُس (لگانے والے) کے لیے صَدَقہ ہے۔[1] **(2):** جو مسلمان درخت لگائے یا فصل بوئے پھر اُس میں سے جو پرندہ، انسان یا چوپایہ کھائے تو وہ اُس کی طرف سے صدقہ ہو گا۔[2]

---

1 ... مسند امام احمد، جلد:6، صفحہ:701، حدیث:17037۔
2 ... مسلم، کتاب المساقاۃ، باب فضل الغرس والزرع، صفحہ:604، حدیث:1553۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** درخت لگانا نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ثابِت ہے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کی سُنّت ہے ❁ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عنہ کے لیے تقریباً300 کھجور کے درخت اپنے ہاتھ مبارک سے لگائے[1] ❁ ان درختوں میں سے ایک درخت مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے بھی لگایا تھا[2] ❁ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ بھی درخت لگاتے تھے۔[3]

**تفسیر کبیر میں ہے:** نہریں کھودنے اور شجر کاری (***Plantation***) کرنے (یعنی درخت لگانے) کی وجہ سے فارس (ایران) کے بادشاہوں کی عمریں لمبی ہوتی تھیں۔[4]

**درختوں کے فوائد:** ❁ دَرخت، پودے کاربن ڈائی آکسائیڈ لیتے ❁ آکسیجن فَراہم کرتے ❁ فضائی آلودگی کم کرتے ❁ ماحول کو ٹھنڈا اور خوشگوار کرتے ❁ لینڈ سلائڈنگ (یعنی مٹی یا چٹانون کے تودے پھسلنے) سے بچاتے ❁ گلوبل وَارمِنگ (***Global Warming*** دنیا کے بڑھتے ہوئے درجۂ حرارت) میں کمی کا سبب بنتے ہیں۔[5]

**درخت لگانے کی احتیاطیں: پیارے اسلامی بھائیو!** ہم نے پودا بھی لگانا ہے، اسے درخت بھی بنانا ہے، لہٰذا ❁ پودا لگانے کے بعد اس کو باقاعدہ پانی دیجیے! ❁ ان کی صفائی ❁ کانٹ چھانٹ کا خصوصی خیال کیجیے! ❁ عام گزر گاہوں پر (جہاں چلنے والوں کو تکلیف ہو) ❁ جس جگہ قانوناً منع ہو ❁ اور کسی کی ذاتی ملکیت میں پودا مت لگایئے! ❁ اگر کسی کے لیے باہر

---

1 ... دلائل النبوۃ، باب ماظہر فی النخل التی غرسہا النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ... الخ، جلد:6، صفحہ:97 بتصرف۔
2 ... دلائل النبوۃ، باب ماظہر فی النخل التی غرسہا النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ... الخ، جلد:6، صفحہ:97۔
3 ... اِبن ماجہ، کتاب الادب، باب فضل التسبیح، صفحہ:610، حدیث:3807 ماخوذاً۔
4 ... تفسیر کبیر، پارہ:12، سورۂ ھود، زیرِ آیت:61، جلد:6، صفحہ:367 بتصرف۔
5 ... درخت لگایئے ثواب کمایئے، صفحہ:8 ملتقطاً۔

پودہ لگانا ممکن نہ ہو تو وہ اپنے گھر میں گملوں کے اندر چھوٹے پودے لگالے۔[1]

پودے لگانے کے مزید فضائل، فوائد اور احتیاطیں جاننے کے لیے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بڑا ہی پیارا رسالہ **درخت لگایئے ثواب کمایئے** مکتبۃُ المدینہ سے حاصل کیجیے یا دعوت اسلامی کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیجیے۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے!

| | |
|---|---|
| آؤ لوگو! سب مل کر اِک شجر لگاتے ہیں | سر پہ ٹھنڈی چھت والا ایک گھر بناتے ہیں |
| گرمیوں کی چھاؤں ہیں، سردیوں کا ایندھن ہیں | کون کہتا ہے یہ پیڑ پھل نہیں بناتے ہیں؟ |

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... درخت لگایئے ثواب کمایئے، صفحہ: 7-13-15 ملتقطاً۔

# دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

## ﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1) آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

## ﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(2) آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

## ﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

## ﴾4﴿ 6لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صاوِی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

## ﴾5﴿ قربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ... قَوْلُ الْبَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ الْبَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

## ﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

## ﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

## ﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

**فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم:** جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

## ﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

**فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:** بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

## ﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

**فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:** جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2... معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔